سوال

(858) کیا ترانہ کے وقت تعظیماً جہاں کہیں سن رہے ہوں کھڑا ہو جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ کیا ترانہ کے وقت تعظیماً جہاں کہیں سن رہے ہوں کھڑا ہو جانا شریعت میں جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو {قُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ} کا کیا مطلب نیز استاد کی آمد کے وقت طلباء کا تعظیماً کھڑا ہو جانا شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں اگر جائز نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی آمد کے وقت تعظیماً کھڑے ہو جانے کا کیا جواب ہے ؟ برائے مہربانی مسئلہ کا جواب ضرور دیں کیونکہ ہمارے سکول میں یہ مسئلہ شدت اختیار کرچکا ہے جس کا حل آپ کے فتویٰ پر ہو گا۔ محمد اکرم عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول اوکاڑہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے مندرجہ ذیل سوالات کئے ہیں۔

(۱) استاد کی آمد کے وقت طلباء کا تعظیماً کھڑا ہو جانا شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں ؟

(۲) اگر جائز نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت تعظیماً کھڑے ہو جانے کا کیا جواب ہے ؟

(۳) کیا ترانہ کے وقت تعظیماً جہاں کہیں سن رہے ہوں کھڑا ہو جانا جائز ہے یا نہیں ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تعظیم کی خاطر قیام للانسان (کسی انسان کے لیے کھڑا ہونا) اور قیام علی الانسان (کسی انسان پر کھڑا ہونا) تو جائز نہیں البتہ قیام الی الانسان چند قدم آگے بڑھ کر کسی آنے والے کی ملاقات یا اس کے ساتھ معانقہ کرنے یا اس کو اپنی جگہ پر بٹھانے یا اس کو مریض ومعذور ہونے کی بنا پر سہارا دینے کی غرض سے اس کی طرف اٹھ کر جانا درست ہے بشرطیکہ یہ کھڑا ہونا پہلی دو صورتوں سے کوئی سی صورت اختیار نہ کر پائے۔

قیام للانسان کا مطلب ہے آنے والے کی تعظیم کی غرض سے اپنے مقام پر کھڑے ہو جانا خواہ بعد میں اسی وقت بیٹھ جائے اور قیام علی الانسان سے مراد ہے ایک یا کچھ شخص تو بیٹھے ہوں باقی لوگوں یا کسی ایک انسان کا بیٹھے یا بیٹھوں کی تعظیم کی خاطر کچھ مدت کھڑے رہنا یہ دونوں صورتیں (قیام للانسان اور قیام علی الانسان) جائز نہیں دلائل کے لیے جامع ترمذی اور سنن ابی داود کے متعلقہ ابواب نکال کر احادیث مبارکہ پڑھ لیں بوجہ قلت وقت وفرصت وہ اس مقام پر نقل نہیں کی جارہی ہیں۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اٹھ کر ان کی طرف جانا قیام الی الانسان میں شامل ہے جیسا کہ اس حدیث کے عربی الفاظ سے عیاں ہے

چنانچہ ابوداود اور ترمذی میں ہے {قَامَ اِلَیھَا} 1الخ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس (فاطمہ) کی طرف کھڑے ہوتے تو اس کو اپنی جگہ پر بٹھاتے الخ مزید تفصیل کے لیے حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب تہذیب السنن کتاب الادب باب القیام حدیث نمبر ۵۰۵۲ ملاحظہ فرمالیں لہٰذا استاد صاحب کی آمد کے وقت طلباء کا تعظیماً کھڑا ہونا یا کھڑا رہنا شرعی اعتبار سے جائز نہیں۔

تیسرے سوال کے جواب میں بھی ان مذکورہ بالا دونوں صورتوں (قیام للانسان اور قیام علی الانسان) کو ہی ملحوظ رکھیں نیز غور فرمائیں قرآن مجید کی تلاوت، اللہ تعالیٰ کے ذکر اور دعا پر مشتمل خطبہ جمعہ بیٹھ کر سنا جاتا ہے ہمارے ترانہ کو اس مبارک خطبہ سے کیا نسبت ؟ اس لیے ترانہ کے وقت جہاں کہیں سن رہے ہوں تعظیماً کھڑا ہو جانے یا رہنے کا شریعت میں کوئی جواز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[ترمذی۔ ابواب المناقب۔ المجلد الثانی۔ ماجاء فی فضل فاطمۃ]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص535

محدث فتویٰ